روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 29 دسمبر 2007ء 18 ذی الحج 1428 ہجری 29 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 292

اللہ سامنے ہوتا ہے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جب کوئی نمازی نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب النھی عن البصاق فی المسجد حدیث نمبر:825)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو شخص اپنے وجود کو خدا کے آگے رکھ دے اور اپنی زندگی اس کی راہوں میں وقف کرے اور نیکی کرنے میں سرگرم ہو سو وہ سرچشمہ قرب الٰہی سے اپنا اجر پائے گا۔ اور ان لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ یعنی جو شخص اپنے تمام قویٰ کو خدا کی راہ میں لگا دے اور خالص خدا کے لئے اس کا قول اور فعل اور حرکت اور سکون اور تمام زندگی ہو جائے اور حقیقی نیکی کے بجالانے میں سرگرم رہے سو اس کو خدا اپنے پاس سے اجر دے گا اور خوف اور حزن سے نجات بخشے گا۔

سچا (۔) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للّٰہی وقف کی طرف ایما کر کے فرماتا ہے............اس جگہ اسلم و جھہ للہ کے معنے یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تازگی کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان مال آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دنیا سے کچھ غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے اور میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دنیا کے حصول سے منع کرتا ہے۔ بلکہ (۔) نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے یہ بزدلوں کا کام ہے۔ مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کے نصب العین دین ہوتا ہے اور دنیا (اور) اس کا مال وجاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو بلکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو۔ جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری یا اور زادراہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزل مقصود پر پہنچنا ہوتا ہے نہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔ اسی طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے مگر دین کا خادم سمجھ کر۔

انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں (۔) کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح (۔) کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔ یاد رکھو یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے کاش (۔) کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہر گز نہیں............اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے............میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا تب بھی میں (۔) کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔

(تفسیر سورۃ البقرۃ از حضرت مسیح موعود ص 200)

جلسہ سالانہ قادیان 2007ء سے حضور انور کا اختتامی خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز 31 دسمبر 2007ء بروز سوموار پاکستانی وقت کے مطابق 3 بجے سہ پہر لندن میں جلسہ سالانہ قادیان 2007ء سے اختتامی خطاب فرمائیں گے۔ احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں۔

خلافت جوبلی سوونیئر (IAAAE)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئر صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے موقع پر ایک سوونیئر شائع کر رہی ہے جس میں اردو اور انگلش مضامین پر مشتمل دو سیکشن ہوں گے۔ ابھی تک اردو میں بہت کم مضامین موصول ہوئے ہیں۔ انجینئرز، آرکیٹکٹس اور دیگر اہل علم خواتین و حضرات سے درخواست ہے کہ اس تاریخی اہمیت کے حامل مجلّہ کے لئے اردو میں بھی مضامین بھجوائیں نیز ریجنل اور لوکل چیپٹرز گروپ فوٹو بھی ارسال فرمائیں۔ اشتہارات کا بھی ابھی انتظار ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام تعاون کرنے والے احباب کو جزائے خیر دے۔ آمین

(جنرل سیکرٹری IAAAE)

نمایاں کامیابی

مکرم پروفیسر ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب بہاولپور لکھتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عنبرین منصور صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب FCPS(ORTHO) لاہور نے نومبر 2007ء میں رائل کالج آف اوبسٹریشنز اینڈ گائناکالوجسٹ لندن سے MRCOG کا امتحان فرسٹ Attempt میں پاس کیا ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں خدمت دین اور خدمت انسانیت کی توفیق بخشے اور ان کا وجود نافع الناس بنائے اور ان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

عیدالاضحیٰ کے موقع پر وسیع دعوت طعام

عیدالاضحیٰ 2007ء کے تیسرے دن سردیوں کی ایک خنک شام کو دل وجان سے پیارے حضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ربوہ کے رہنے والوں سے جذبہ محبت و اخوت کو بڑھانے اور خوشی کے لئے مورخہ 23 دسمبر 2007ء بروز اتوار سوا سات بجے ایک وسیع عشائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں چار ہزار سے زائد مرد حضرات اور خواتین کو مدعو کیا گیا تھا۔

جملہ انتظامات دارالضیافت کی طرف سے باحسن سرانجام دیئے گئے مرد احباب کے لئے احاطہ دفاتر لجنہ اماءاللہ پاکستان اور خواتین کے لئے احاطہ دفاتر تحریک جدید میں انتظام کیا گیا تھا۔

خلافت احمدیہ کو ربوہ سے ہجرت کئے ہوئے 23 سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اہل ربوہ اور خلیفۃ المسیح میں یہ ظاہری جدائی کسی آزمائش سے کم نہیں۔ لیکن روحانی عشق و محبت کی یہ داستانیں نہ ختم ہونے والے سمندر کی طرح ہیں۔ ربوہ کے باسیوں کا امام اپنے دل میں ہمہ وقت ان کو بسائے رکھتا ہے اور اہل ربوہ بھی اپنے امام ہمام کو ہر دم اور ہر آن یاد کرتے ہیں۔

موسم سرما کی اس سرمئی سی شام کے وقت خلیفۃ المسیح کے غلام قطار در قطار ایک وسیع تعداد میں اس ضیافت میں شرکت کے لئے آتے جارہے تھے۔ دارالضیافت انتظامیہ کی طرف سے حسب معمول وسیع انتظامات کئے گئے تھے۔ احاطہ میں کھانے کے لیے سٹینڈ اور میزیں ترتیب سے لگائی گئی تھیں ٹیوب لائٹس کی روشنی میں سارا ماحول منور ہو گیا تھا۔

مدعووین مردوں کی تعداد 3100 اور خواتین کی تعداد 1100 تھی۔ اس دعوت کے شرکاء میں ربوہ کے تمام جماعتی اداروں کے جملہ کارکنان، ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات، ربوہ میں متعین مربیان، کینیڈا، جرمنی، اور لندن سے تشریف لانے والے مہمان، صدران محلّہ جات، ہر محلّہ کے نمائندگان، یتامیٰ اور ایسے غرباء جن کو عموماً ایسی ضیافتوں میں شرکت کا موقع نہیں ملتا۔ ان کے علاوہ راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے احباب کے لواحقین، اسیران راہ مولیٰ اور ان کے اہل خانہ بھی مدعو کئے گئے تھے۔ اسی طرح خواتین میں تمام جماعتی اداروں کی کارکنات، ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات اور بیرون ملک مقیم مربیان کی بیگمات، تمام محلّہ جات سے نمائندہ خواتین بیوگان، غریب خواتین اور بعض دیگر مستورات شامل تھیں۔

مردوں کے احاطہ میں جنوبی طرف 30 سے زائد کرسیاں اور میزیں سجا کر سٹیج بنایا گیا تھا۔ جس پر تمام شعبوں غریب طبقہ اور بعض ممالک کی نمائندگی کرنے والے بزرگان و مہمانان تشریف فرما تھے

تمام انتظامات مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت، ان کے نائبین مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب، مکرم نصیر احمد انجم صاحب اور انصار اور خدام میں سے ایک مستعد ٹیم نے خدمات سرانجام دیں۔ دعوت کے آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ جس کے بعد یہ پروقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ دنیا میں بہت کم ایسی تقاریب ہوں گی جن میں تقریب کا میزبان بہت دور بیٹھا ہو اور اس کے مہمان لطف اٹھا رہے ہوں۔ اس تقریب میں آقا کی مہمان نوازی اور احمدیوں کی محبت و عقیدت دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی اللہ تعالیٰ محبتوں کا یہ رشتہ ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور دید کے ترسوں کی آنکھیں جلد ٹھنڈی ہوں۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

بے مثال صبر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 10۔ اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت (اماں جان) کے بے مثال صبر کا نمونہ جس کی مثال نہیں ملتی۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی کے آخری لمحات کے وقت حضرت (اماں جان) نے بجائے دنیادار عورتوں کی طرح رونے چیخنے اور بے صبری کے کلمات منہ سے نکالنے کے صرف اللہ تعالیٰ کے حضور گر کے سجدہ میں نہایت عجز و انکسار کے ساتھ دعائیں مانگنے کا پاک نمونہ دکھایا۔ جب اخیر میں یٰسٓ پڑھی گئی اور حضور کی روح مقدس قفس عنصری سے پرواز کر کے اپنے محبوب حقیقی کے حضور حاضر ہو گئی تو حضرت اماں جان نے فرمایا انا للّٰہ (۔) اور بس خاموش ہو گئیں کسی قسم کا جزع فزع نہیں کیا۔ اندر بعض مستورات نے رونا شروع کیا آپ نے ان عورتوں کو بڑے زور سے جھڑک دیا اور کہا میرے تو خاوند تھے میں نہیں روتی تم رونے والی کون ہو۔ یہ صبر و استقلال کا نمونہ ایک ایسی پاک عورت سے جو ناز و نعمت میں پلی ہو اور جس کا ایسا روحانی بادشاہ اور ناز اٹھانے والا مقدس خاوند انتقال کر جائے، ایک زبردست اعجاز تھا۔ (تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 547)

پھر بچوں کو بھی یہی نصیحت کی کہ یہ نہ سمجھنا کہ تمہارا باپ تمہارے لئے کچھ نہیں چھوڑ کر گیا بلکہ دعاؤں کا ایک بڑا عظیم خزانہ چھوڑ کر گئے ہیں جو وقت پر تمہارے کام آتا رہے گا۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 378)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم خالد سجاد صاحب ابن مکرم مولانا عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ، سابق امیر و مشنری انچارج تنزانیہ کے نکاح کا اعلان 7 دسمبر 2007ء کو مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بیت مبارک ربوہ میں مکرمہ نسرین فاطمہ صاحبہ بنت مکرم سعادت علی صاحب سے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ 8 دسمبر 2007ء کو دارالصدر شرقی الف ربوہ سے بارات روانہ ہو کر گوندل شادی ہال پہنچی جہاں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب سابق نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ 9 دسمبر 2007ء کو دعوت ولیمہ کی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا اس موقعہ پر تلاوت کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے تقریب سعید کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے اجتماعی دعا کروائی دولہا حضرت میاں محبوب عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کیلئے امن و سلامتی، اتفاق و محبت اور جنت نما زندگی کا نمونہ پیش کرنے والا بنائے۔

ولادت

۞ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم طیب احمد صاحب اور محترمہ ندا ناظر صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 14 نومبر 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے بیٹے کا نام مصعب احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ناظم الدین صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ بیت الاحد لاہور کا پوتا اور مکرم ناظر علی صاحب راوی روڈ لاہور کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی تندرستی والی لمبی عمر عطا کرے۔ نیک، لائق، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

☆ محترمہ راشدہ عفت صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری وحیدالدین صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ اطلاع دیتی ہیں:

میرے والد مکرم چوہدری نور احمد صاحب سابق امیر ضلع میرپور خاص مورخہ 8 دسمبر 2007ء کو بعمر 74 سال لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں مختصر علالت کے باعث وفات پا گئے۔ آپ جماعت احمدیہ کے مخلص اور فدائی خادم تھے۔ خلافت کی طرف سے جاری جملہ تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور مہمان نوازی اور اخلاص و وفا کے ساتھ خدمات بجالایا کرتے تھے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 10 دسمبر 2007ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں خاکسارہ کے علاوہ ایک بیٹی محترمہ ڈاکٹر زاہدہ تنویر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشارت احمد وادن صاحب ورجینیا امریکہ اور ایک بیٹا مکرم چوہدری منور احمد صاحب میرپور خاص چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

☆ محترم چوہدری خلیل احمد صاحب الباسط کاٹن فیکٹری شہداد پور اطلاع دیتے ہیں:

میری بھاوج محترمہ عاتکہ مقبول صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب دستگیر کراچی مورخہ 14 دسمبر 2007ء کو آغا خان ہسپتال کراچی میں بعمر 50 سال وفات پا گئیں۔ اسی روز بعد نماز جمعہ مکرم طاہر احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد میں میت گوٹھ احمد پور لائی گئی۔ وہاں مکرم فضل الٰہی صاحب شاہد مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں موصیہ ہونے کی وجہ سے میت ربوہ لائی گئی اور مورخہ 15 دسمبر بعد نماز عشاء مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ ہی نے کروائی۔ مرحومہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سابق قائد ضلع کراچی اور مکرم چوہدری محمود احمد صاحب صدر حلقہ دستگیر کالونی کراچی کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے اپنی یادگار تین بیٹے مکرم منصور احمد صاحب، مکرم مظفر احمد صاحب، مکرم مدثر احمد صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ سدرہ مقبول صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں (مینیجر الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

صد سالہ خلافت جوبلی منصوبہ کے روحانی پروگرام میں شامل دعاؤں کی تفصیل وتشریح اور اس حوالہ سے احباب جماعت کو نہایت اہم تاکیدی نصائح

دعا میں مقناطیسی اثر ہوتا ہے۔ وہ فیض اور فضل کو اپنی طرف کھینچتی ہے

خلافت احمدیہ کی نئی صدی میں داخل ہونے کے لئے بھی خالصتہً خدا کا ہو کر دعاؤں میں وقت گزارنا چاہئے

دعاؤں کے ساتھ اور پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اس صدی کو الوداع کہیں اور نئی صدی میں داخل ہوں

جلسہ سالانہ برطانیہ 2007ء کے موقع پر حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب

(خطاب کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

(قسط اول)

آج بھی میں حضرت مسیح موعود کی جلسہ سالانہ 1907ء کی تقریر میں سے چند باتیں بیان کروں گا۔ پورا بیان تو ممکن نہیں ہے اور جو بیان کروں گا وہ بھی مکمل طور پر اُن امور کا احاطہ نہیں کرتا جو آپ نے بیان فرمایا ہے۔ وہ تو علم و معرفت کا ایک خزانہ ہے جس کو کھول کر آپ نے ہمارے سامنے رکھا ہے۔ بہرحال یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے اس عظیم خزانہ سے فیض پانے کے لئے ہمیں آپ کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ پس ایک احمدی کو ہمیشہ اس مقصد کو اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے تا کہ ہم بھی اور ہماری نسلیں بھی تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے، پاک دل کے ساتھ، ان نصائح پر عمل کرنے والے بنتے چلے جائیں اور ان توقعات پر پورا اترنے کی سعی کرتے چلے جائیں جس کے قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا تھا۔

بعثت مسیح موعود کی غرض

آپ ایک جگہ فرماتے ہیں:۔

''سو میں بھیجا گیا ہوں کہ تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آوے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔ سو یہی افعال میرے وجود کی علّت غائی ہیں۔ مجھے بتلایا گیا ہے کہ پھر آسمان زمین کے نزدیک ہوگا۔ بعد اس کے کہ بہت دُور ہو گیا تھا''۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 3۔ حاشیہ 294-293)

آپ نے جو یہ فرمایا کہ میرے آنے کا مقصد یہ ہے کہ سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آوے۔ کیا یہ سچائی اور ایمان کا زمانہ صرف آپ کی زندگی تک محدود تھا؟۔ کیا ایمان کو ثریا سے واپس لانا صرف اس وقت تک ہی تھا جب تک اللہ تعالیٰ نے آپ کے وجود کو اس دنیا میں رکھنا تھا۔ نہیں، بلکہ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ تھا...... اس کے بعد اس کی خلافت جو علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی، وہ عارضی نہیں بلکہ تا قیامت اس کا سلسلہ رہنا ہے تا کہ جس ایمان کا واپس لانا اُس مسیح و مہدی کے لئے مقدر ہے، جو یقیناً خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ساتھ ہی انجام پا سکتا ہے جس کے لئے خدا تعالیٰ نے آپ سے وعدے فرمائے تھے اور کئی دفعہ الہام ہوا کہ ...... یعنی میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ وہ ایمان زمین پر آنے کے بعد پھر قائم ہوگا اور اپنے مسیح کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق اس نے قائم رہنا ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ خلافت سے وابستہ رہ کر جماعت احمدیہ نے اس ایمان کی حفاظت بھی کرنی ہے اور اسے قائم بھی رکھنا ہے۔ لیکن اس ایمان کا رہنا ان کے ساتھ مقدر ہے جن کے دل تقویٰ سے پُر ہوں گے۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور یہی لوگ حضرت مسیح موعود کے پیارے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا کہ میں تیرے ساتھ اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ کے بعد آپ کے ماننے والوں، آپ کی تعلیم پر عمل کرنے والوں، اپنے ایمانوں کی حفاظت کرنے والوں کی بھی مدد کرنی ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود نے زندہ خدا سے ہمارا تعلق جوڑنے کے جو اسلوب ہمیں سکھلائے ہیں ان پر عمل کر کے ہی آسمان زمین کے نزدیک ہوگا۔ ہماری دعاؤں کو ہمارا خدا سنے گا اور ہم دنیا کو دعوت دے سکیں گے کہ آؤ اس خدا کے فضلوں کے نظارے دیکھو جو آج اپنے وعدوں کے مطابق اپنے مسیح و مہدی کے ماننے والوں کو بھی وہ نظارے دکھا رہا ہے۔ ہر دن جماعت احمدیہ پر اپنی برکات و فیوض لے کر طلوع ہوتا ہے اور آسمان سے زمین کے نزدیک ہونے کے نظارے ہم ہر روز دیکھتے ہیں۔ پس آؤ اور ہم سے اس تمام طاقتوں کے مالک خدا سے زندہ تعلق قائم کرنے کے طریقے سیکھو۔

حقیقی تقویٰ کیا ہے؟

حقیقی تقویٰ کیا ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''حقیقی تقویٰ کے ساتھ جاہلیت جمع نہیں ہو سکتی۔ حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے جیسا کہ اللہ جلّشانہٗ فرماتا ہے:(۔) (الانفال: 30)(۔) (الحدید :29) یعنی اے ایمان والو اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتّقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نُور دیا جائے گا جس نُور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے۔ یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آ جائے گا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہوگا، اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہوگا اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہ نورانی ہو جائیں گی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں، تمہارے قویٰ کی راہیں، تمہارے حواس کی راہیں ہیں وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے''۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5۔ صفحہ 178-177)

پس ہر احمدی کو یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس میں اور غیر میں تقویٰ ایک واضح لکیر کھینچتا ہے اور اگر اس واضح فرق کے ساتھ ایک احمدی اپنے شب و روز گزار رہا ہوگا تو تبھی وہ خود بھی نورانی راہوں پر چلنے والا ہوگا اور دوسروں کو وہ وہی راہیں دکھا سکے گا جو خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والی ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں ایک جگہ فرمایا کہ ''جو متقی نہیں وہ قرآن کے نُور سے کچھ روشنی نہ پا سکے گا'' کیونکہ یہی بات ہمیں قرآن کریم نے بتائی ہے۔ جیسا کہ فرمایا: (۔) (البقرہ:3-2)۔ یعنی یہ کتاب اُنہی کو ہدایت نصیب کرتی ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور جب اور جن میں تقویٰ نہیں وہ اندھے ہیں۔ پس یہ روحانی ہتھیار ہے جس کی فی زمانہ ضرورت ہے۔ اور اس سے ہم نے شیطان کا مقابلہ کرنا ہے۔ مسیح موعود کے زمانہ میں شیطان کا مغلوب ہونا مقدر ہے مگر اس کے لئے حضرت مسیح موعود کا حقیقی تابعدار بننا ہوگا، اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہوں گی۔

آپ نے ہمیں بتایا کہ اس زمانہ میں شیطان نے ایسے دجل سے کام لینا ہے جس کی پہلے مثال نہیں مل سکتی لیکن شیطان سے مقابلہ اور اسے شکست دینا بھی اس زمانہ میں مقدر ہے۔ اور اب وہ ...... ہی ہے جس نے شیطان کے تمام دجل پاش پاش کرنے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''یاد رکھنا چاہئے کہ دجّال اصل میں شیطان کے مظہر کو کہتے ہیں جس کے معنے ہیں راہِ ہدایت سے گمراہ کرنے والا۔ لیکن آخری زمانہ کی نسبت پہلی کتابوں میں لکھا ہے کہ اس وقت شیطان کے ساتھ بہت جنگ ہوں گے لیکن آخرکار شیطان مغلوب ہو جائے گا''۔

فرماتے ہیں کہ:

''گو ہر نبی کے زمانہ میں شیطان مغلوب ہوتا رہا ہے مگر وہ صرف فرضی طور پر تھا۔ حقیقی طور پر اس کا مغلوب ہونا مسیح کے ہاتھوں سے مقدر تھا اور خدا تعالیٰ نے یہاں تک غلبہ کا وعدہ دیا ہے کہ (۔)(آل عمران :56) فرمایا ہے کہ تیرے حقیقی تابعداروں کو بھی دوسروں پر قیامت تک غالب رکھوں گا۔ غرض شیطان اس آخری زمانہ میں پورے زور سے جنگ کر رہا ہے مگر آخری فتح ہماری ہی ہوگی''۔

آپ نے فرمایا کہ شیطان سے فتح تو اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق مجھے ملنی ہی ہے لیکن شیطان پر وہی غلبہ پا سکیں گے جو تیرے حقیقی تابعدار ہوں گے، وہ ہر دجل سے بچنے والے ہوں گے جو اس تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں گے جس کے ساتھ مَیں بھیجا گیا ہوں۔

آپ کشتی نوح میں فرماتے ہیں کہ:

''واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کر لینا کچھ چیز نہیں جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اُس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے (۔)

یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے مَیں اُس کو بچاؤں گا''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19۔ صفحہ 10۔ مطبوعہ لندن)

پس ہر مصیبت سے، ہر مشکل سے، ہر بلا سے، ہر حملہ سے بچنے کے لئے یہ ایک نسخہ ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں بتایا ہے۔ پس اگر ہم سچے دل سے آپ کی تعلیم پر عمل پیرا ہوں گے تو خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق ہمیں ہر بلا اور دجل اور شیطان کے حملہ سے بچائے گا بلکہ اپنے فضل سے ہمارے ہاتھوں میں وہ روحانی ہتھیار دے گا جو اس نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے اور جن کے استعمال سے اس زمانہ میں ہم نے شیطان پر غالب آنا ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

''مگر یاد رکھنا چاہئے کہ اس کا مارنا'' یعنی شیطان کا مارنا'' صرف اسی قدر نہیں ہے کہ صرف زبان سے ہی کہہ دیا جائے کہ شیطان مر گیا ہے اور وہ مر جائے۔ بلکہ تم لوگوں کو عملی طور پر دکھانا چاہئے کہ شیطان مر گیا۔ شیطان کی موت قال سے نہیں بلکہ حال سے ظاہر کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ آخری مسیح کے زمانہ میں شیطان بالکل مر جائے گا۔ گو شیطان ہر ایک انسان کے ساتھ ہوتا ہے مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شیطان مسلمان ہو گیا تھا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اس زمانہ میں شیطان کی بالکل بیخ کنی کر دی جائے گی۔ یہ تو تم جانتے ہی ہو کہ شیطان لَاحَوْل سے بھاگتا ہے۔ مگر وہ ایسا سادہ لوح نہیں کہ صرف زبانی طور پر لَاحَوْل کہنے سے بھاگ جائے۔ اس طرح سے تو خواہ سو دفعہ لَاحَوْل پڑھا جاوے وہ نہیں بھاگے گا۔ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ جس کے ذرہ ذرہ میں لَاحَوْل سرایت کر جاتا ہے اور جو ہر وقت خدا تعالیٰ سے ہی مدد اور استعانت طلب کرتے رہتے ہیں اور اس سے ہی فیض حاصل کرتے رہتے ہیں وہ شیطان سے بچائے جاتے ہیں اور وہی لوگ ہوتے ہیں جو فلاح پانے والے ہوتے ہیں۔ مگر یاد رکھو کہ یہ جو خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کی ابتدا بھی دعا سے ہی کی ہے اور پھر اس کو ختم بھی دعا پر ہی کیا ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ انسان ایسا کمزور ہے کہ خدا کے فضل کے بغیر پاک ہو ہی نہیں سکتا اور جب تک خدا تعالیٰ سے مدد اور نصرت نہ ملے، یہ نیکی میں ترقی کر ہی نہیں سکتا۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ سب مُردے ہیں مگر جس کو خدا زندہ کرے اور سب گمراہ ہیں مگر جس کو خدا ہدایت دے اور سب اندھے ہیں مگر جس کو خدا بینا کرے''۔

ایک جگہ فرمایا کہ:

''تم اپنے تئیں پاک مت ٹھہراؤ کیونکہ کوئی پاک نہیں جب تک خدا پاک نہ کرے''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 399۔ جدید ایڈیشن)

دعا کی ضرورت اور حقیقت

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''غرض یہ سچی بات ہے کہ جب تک خدا کا فیض حاصل نہیں ہوتا تب تک دنیا کی محبت کا طوق گلے کا ہار رہتا ہے اور وہی اس سے خلاصی پاتے ہیں جن پر خدا اپنا فضل کرتا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ خدا کا فیض بھی دعا سے ہی شروع ہوتا ہے۔ لیکن یہ مت سمجھو کہ دعا صرف زبانی بک بک کا نام ہے بلکہ دعا ایک قسم کی موت ہے جس کے بعد زندگی حاصل ہوتی ہے جیسا کہ پنجابی میں ایک شعر ہے ؎

جو منگے سو مر رہے۔ مرے سو منگن جا''

یعنی اپنا سب کچھ فنا کر کے خدا کے حضور حاضر ہو گے جس طرح ایک فقیر ہوتا ہے تو پھر فیضیاب ہو گے۔

آپ فرماتے ہیں کہ:

''دعا میں ایک مقناطیسی اثر ہوتا ہے۔ وہ فیض اور فضل کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ یہ کیا دعا ہے کہ منہ سے تو اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کہتے رہے اور دل میں خیال رہا کہ فلاں سودا اس طرح کرنا ہے، فلاں چیز رہ گئی ہے، یہ کام یوں چاہئے تھا، اگر اس طرح ہو جائے تو پھر یُوں کریں گے۔ یہ تو صرف عمر کا ضائع کرنا ہے۔ جب تک انسان کتاب اللہ کو مقدم نہیں کرتا اور اسی کے مطابق عملدرآمد نہیں کرتا تب تک اس کی نمازیں محض وقت کا ضائع کرنا ہے۔

دعا کے لوازمات اور نتائج

قرآن مجید میں تو صاف طور پر لکھا ہے کہ (۔) (المومنون: 3-2)۔ یعنی جب دعا کرتے کرتے انسان کا دل پگھل جائے اور آستانۂ الوہیت پر ایسے خلوص اور صدق سے گر جاوے کہ بس اسی میں محو ہو جاوے اور سب خیالات کو مٹا کر اسی سے فیض اور استعانت طلب کرے اور ایسی یکسوئی حاصل ہو جائے کہ ایک قسم کی رقّت اور گداز پیدا ہو جائے تب فلاح کا دروازہ کھل جاتا ہے جس سے دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ دو محبتیں ایک جگہ جمع نہیں رہ سکتیں جیسے لکھا ہے ؎

ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دُوں

ایں خیال است و محال است و جنوں

اسی لئے اس کے بعد ہی خدا فرماتا ہے۔ (المومنون: 4) یہاں لغو سے مراد دنیا ہے یعنی جب انسان کو نمازوں میں خشوع اور خضوع حاصل ہونے لگ جاتا ہے تو پھر اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دنیا کی محبت اس کے دل سے ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ پھر وہ کاشتکاری، تجارت، نوکری وغیرہ چھوڑ دیتا ہے بلکہ وہ دنیا کے ایسے کاموں سے جو دھوکا دینے والے ہوتے ہیں اور جو خدا سے غافل کر دیتے ہیں اعراض کرنے لگ جاتا ہے''، کام ساتھ ساتھ چلتے ہیں لیکن اللہ کا خوف اور اللہ کی یاد ہر وقت دل میں رہتی ہے۔

فرماتے ہیں:۔

(النور: 38) یعنی ہمارے ایسے بندے بھی ہیں جو بڑے بڑے کارخانۂ تجارت میں ایک دم کے لئے بھی ہمیں نہیں بھولتے۔ خدا سے تعلق رکھنے والا دنیادار نہیں کہلاتا بلکہ دنیادار وہ ہے جسے خدا یاد نہ ہو''۔

(ملفوظات جلد پنجم۔ صفحہ 401۔ حاشیہ۔ جدید ایڈیشن)

فرمایا:۔

''اور ایسے لوگوں کی گریہ و زاری اور تضرع اور ابتہال اور خدا کے حضور عاجزی کرنے کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ ایسا شخص دین کی محبت کو دنیا کی محبت، حرص لالچ اور عیش و عشرت سب پر مقدم کر لیتا ہے کیونکہ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ ایک نیک فعل دوسرے نیک فعل کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور ایک بدفعل دوسرے بدفعل کی ترغیب دیتا ہے۔ جب وہ لوگ اپنی نمازوں میں خشوع خضوع کرتے ہیں تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ طبعًا وہ لغو سے اعراض کرتے ہیں اور اس گندی دنیا سے نجات پا جاتے ہیں اور اس دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو کر خدا کی محبت ان میں پیدا ہو جاتی ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم۔ صفحہ 401۔ جدید ایڈیشن)

پس عبادات ہیں جن کا اثر جسم و روح دونوں پر پڑتا ہے۔ پس اس طرف توجہ پیدا ہوگی تو ظاہری اخلاق بھی پیدا ہوں گے۔ روح بھی پاک ہوگی اور یہ چیزیں بھی ہر قسم کے دجل اور شیطان کے حملہ سے بچانے والی ہوں گی۔ عبادات ہیں جو جسم و روح میں انقلاب پیدا کر دیتی ہیں۔

آپ نے فرمایا: ''نماز عبادت کا مغز ہے''۔ پس اس مغز کی حفاظت کریں گے تو اپنی عبادت کے حق ادا کرنے والے ہوں گے اور اپنے جسم و روح میں ایک انقلاب پیدا کرنے والے ہوں گے۔ ورنہ نمازیں پڑھنے والے تو ہم ہزاروں دیکھتے ہیں جن کے اخلاق ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی وجہ سے ایک شریف آدمی ان کے قریب بھی نہیں پھٹکتا اور ان سے بچتا ہے۔ آج کل ہم کیا کچھ نہیں مشاہدہ کر رہے۔ بظاہر تو (۔) سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں جنہوں نے کشت و خون کے بازار گرم کئے ہوئے ہیں۔ پس ایسے لوگ شیطان کو بھگانے والے نہیں ہو سکتے کیونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ مسیح کے زمانہ میں مسیح موعود کے ذریعہ سے شیطان پر غلبہ کا تھا۔

پس اے مسیح (موعود) کے غلامو! تم وہ نمازیں ادا کرو وہ عبادات بجا لاؤ جس کے اسلوب ہمیں مسیح (موعود) نے سکھائے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''یاد رکھنا چاہئے کہ نماز ہی وہ شے ہے جس سے تمام مشکلات آسان ہو جاتے ہیں اور سب بلائیں دور ہوتی ہیں۔ مگر نماز سے وہ نماز مراد نہیں جو عام لوگ رسم کے طور پر پڑھتے ہیں بلکہ وہ نماز مراد ہے جس سے انسان کا دل گداز ہو جاتا ہے اور آستانۂ احدیت پر گر کر ایسا محو ہو جاتا ہے کہ پگھلنے لگتا ہے۔ اور پھر یہ سمجھنا چاہئے کہ نماز کی حفاظت اس واسطے نہیں کی جاتی کہ خدا کو ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ کو ہماری نمازوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ تو غَنِیٌّ عَنِ الْعَالَمِیْن ہے اس کو کسی کی حاجت نہیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو ضرورت ہے اور یہ ایک راز کی بات ہے کہ انسان خود اپنی بھلائی چاہتا ہے اور اسی لئے وہ خدا سے مدد طلب کرتا ہے۔ کیونکہ یہ سچی بات ہے کہ انسان کا خدا تعالیٰ سے تعلق ہو جانا حقیقی بھلائی کا حاصل کر لینا ہے۔ ایسے شخص کی اگر تمام دنیا دشمن ہو جائے اور اس کی ہلاکت کے درپے رہے تو اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی اور خدا تعالیٰ کو ایسے شخص کی خاطر اگر لاکھوں کروڑوں انسان بھی ہلاک کرنے پڑیں تو کر دیتا ہے اور اس ایک کی بجائے لاکھوں کو فنا کر دیتا ہے۔ یاد رکھو! یہ نماز ایسی چیز ہے کہ اس سے دنیا بھی سنور جاتی ہے اور دین بھی۔ لیکن اکثر لوگ جو نماز پڑھتے ہیں تو وہ نماز ان پر لعنت بھیجتی ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم۔ صفحہ 403-402۔ جدید ایڈیشن)

پس آج اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا وارث بننے کے لئے جن کا اس نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کے لئے اور ہر قسم کی بھلائیوں کے حصول کے لئے اور اپنی اور اپنی نسلوں کی حفاظت اور بقا کے لئے ایسی عبادتیں کرنی ہوں گی جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہوں، نہ کہ وہ نمازیں جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے جو کہ نمازیوں پر لعنت بھیجتی ہیں اور جن کا حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا ہے۔

پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا دنیا کا کوئی دجل ہمارا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔ شیطان کا کوئی حملہ ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ دنیا ہزار ہماری تباہی اور بربادی کے منصوبے باندھے، ذرہ بھر بھی ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ بلکہ آپ فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو ایسے شخص کی خاطر اگر لاکھوں کروڑوں کو بھی ہلاک کرنا پڑے تو کر دیتا ہے۔ اور یہ کوئی پرانے قصے نہیں ہیں۔ آج بھی ہم دیکھ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق کہ میں تیرے اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں، نشانات دکھاتا چلا جا رہا ہے اور آپ کی جماعت کو ختم کرنے کا دعویٰ کرنے والا ہر ہاتھ ہم نے فنا ہوتا دیکھا ہے۔ پس جب تک ہم حقیقی طور پر آپ کی طرف منسوب ہوتے ہوئے، آپ کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے سچے عابد بنے رہیں گے، اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھتے رہیں گے۔ حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کے وعدوں نے تو ضرور پورا ہونا ہے۔ اگر ہم میں سے ایک بھی اپنی عبادتوں کے معیار سے نیچے جائے گا تو اللہ تعالیٰ دس ایسے لوگ جو عبادتوں کا معیار قائم کرنے والے ہیں اپنے مسیح کو عطا فرما دے گا کیونکہ اب دجّال پر اور شیطان پر غلبہ اس مسیح کے ہاتھوں مقدر ہے اور کوئی طاقت نہیں جو خدا تعالیٰ کے اس فیصلے میں روک ڈال سکے۔

اپنی عبادتوں کے معیار بلند کریں

پس آج ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ خدا کے مسیح کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے اور قائم رکھنے کے لئے مدد اور استعانت چاہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کی مدد کے بغیر یہ مقام حاصل نہیں ہو سکتا اور جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ گریہ و زاری اور تضرع اور ابتہال خدا تعالیٰ کے

حضور عاجزی کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ اور اس کے حصول کا نسخہ بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:

''چاہئے کہ تمہارا دن اور تمہاری رات غرض کوئی گھڑی دعاؤں سے خالی نہ ہو''۔

(ملفوظات جلد پنجم۔ صفحہ 403۔ جدید ایڈیشن)

پس جب یہ حالت ہوگی تو ہم اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے وارث بننے والے ہوں گے۔ ایک جگہ اس عبادت کی حقیقت جسے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے، بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''واضح ہو کہ اس عبادت کی حقیقت جسے اللہ تعالیٰ اپنے کرم واحسان سے قبول فرماتا ہے، (وہ درحقیقت چند امور پر مشتمل ہے) یعنی اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کی بلند و بالا شان کو دیکھ کر مکمل فروتنی اختیار کرنا، نیز اس کی مہربانیاں اور قسم قسم کے احسان دیکھ کر اس کی حمد وثنا کرنا۔ اس کی ذات سے محبت رکھتے ہوئے اور اس کی خوبیوں، جمال اور نور کا تصور کرتے ہوئے اسے ہر چیز پر ترجیح دینا اور اس کی جنت کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے دل کو شیطان کے وسوسوں سے پاک کرنا ہے''۔

(اعجاز المسیح، عربی عبارات کا اردو ترجمہ بحوالہ تفسیر سورۃ الفاتحہ از حضرت مسیح صفحہ 201)

پس یہ حقیقت ہر احمدی کو پیش نظر رکھنی چاہئے کہ نمازوں کی احسن رنگ میں ادائیگی کے بعد یہ کیفیت ایک مومن پر طاری ہوگی تو وہ حقیقی مومن کہلائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی اور بلند و بالا شان کا تصور اس کو ہوگا تو پھر ہی ان امور اور ان احکامات کی طرف توجہ رہے گی جن کے سرانجام دینے کا اللہ تعالیٰ نے ایک مومن کو حکم دیا ہے۔ پھر ہر وقت اللہ تعالیٰ کے احسانوں اور انعامات کو سامنے رکھتے ہوئے اسکی حمد وثنا کرنا، اس کا شکرگزار ہونا، ایک احمدی کا خاصہ ہونا چاہئے۔ ایک احمدی کو اللہ تعالیٰ کے احسانوں اور انعامات کا جتنا تجربہ ہے وہ کسی دوسرے کو ہو ہی نہیں سکتا۔

اس زمانہ میں خداتعالیٰ کے احسانوں میں سے ایک احمدی پر یہ کتنا عظیم احسان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی۔ دنیا کی اکثر آبادی جسے شیطان نے وسوسوں میں ڈبویا ہوا ہے اور جس کے نتیجے میں وہ زمانے کے امام کے انکاری ہیں، ان وساوس سے ہمیں پاک کیا ہوا ہے۔ پس یہ ایسی باتیں ہیں جو ہمارے دلوں کو اللہ تعالیٰ کی محبت میں بڑھانے والی اور اس کی عبادتوں کی طرف توجہ دلانے والی ہیں اور ہونی چاہئیں......

پس اللہ تعالیٰ کی عظمت و جبروت کو اپنے دلوں میں بٹھانے والے، عاجزی انکساری میں بڑھنے والے، اللہ تعالیٰ کی ذات کا صحیح فہم و ادراک کرتے ہوئے اسے قادر و توانا سمجھنے والے، اسے طاقتوں کا سرچشمہ سمجھنے والے آج احمدی ہی ہیں جو اس یقین پر قائم ہیں کہ تمام نوروں کا منبع خداتعالیٰ کی ذات ہے۔ وہی ہے جس نے اس زمانے کی تاریکی کو دور کرنے کے لئے اس......کو دنیا میں بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر اس کی حمد وثنا کے گیت گاتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جانے والے احمدی ہی ہیں۔ پس جب تک ہم اس سوچ کے ساتھ آگے بڑھتے چلے جائیں گے، اپنی زندگیاں گذارتے چلے جائیں گے، اپنے دلوں کو غیر اللہ سے کلیۃً پاک رکھیں گے، اس کی عبادتوں میں خالص رہیں گے، اپنی زبانوں کو اس کے ذکر سے تر رکھیں گے، تب تک اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے انعامات اور احسانات سے نوازتا رہے گا۔

نظام خلافت کا انعام

جیسے میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے ایک بہت بڑا انعام جو اس......کے ذریعے سے اس نے جماعت احمدیہ کو دیا ہے وہ نظام خلافت کا انعام ہے۔ جو بھی اس انعام کی قدر کرتے ہوئے اس انعام سے منسلک رہے گا شیطان کے وسوسوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے گا اور جو دعاؤں سے اس کی آبیاری کرتا رہے گا وہ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی الٰہی وعدوں کے مطابق اپنی جنت کا سامان کرنے والا ہوگا۔

آج ہم حضرت مسیح موعود کی خلافت کے سوویں سال سے گزر رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ اگلے سال ہم نے خلافت احمدیہ کی نئی صدی کا استقبال کرتے ہوئے اس میں داخل ہونا ہے۔ جیسے کہ میں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث ان دعاؤں کی وجہ سے ہی بنا جاسکتا ہے جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کا ہوکر کی جائیں۔

خلافت کی نئی صدی میں دعاؤں کے ساتھ داخل ہوں

پس خلافت احمدیہ کی نئی صدی میں داخل ہونے کے لئے بھی خالصتاً اس کا ہوکر دعاؤں میں وقت گذارنا چاہئے تاکہ ہمیشہ اس کے انعامات کے وارث بنتے چلے جائیں۔ اس لئے میں نے تقریباً دو سال ہوئے خطبہ جمعہ میں خلافت کی نئی صدی کے استقبال کے لئے دعاؤں اور بعض نفلی عبادتوں کے ساتھ داخل ہونے کی تحریک کی تھی جس میں تقریباً دس ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے جب جماعت پر اللہ تعالیٰ کے اس انعام کو سو سال پورے ہو جائیں گے۔ مجھے امید ہے کہ اس پر عمل بھی ہو رہا ہوگا۔

آج میں ان دعاؤں سے متعلق یاددہانی کرواتے ہوئے ہر احمدی سے کہتا ہوں کہ بقایا عرصے میں ایک توجہ کے ساتھ ان دعاؤں کو پڑھیں تاکہ جب ہم اگلی صدی میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی کرتے ہوئے داخل ہوں تو اللہ تعالیٰ کے احسانات اور انعامات سے پہلے سے بڑھ کر جماعت احمدیہ فیض پا رہی ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے احسانات جماعت پر نازل فرما رہا ہو۔

پس ہر احمدی پہلے سے بڑھ کر اپنی دعاؤں کے نذرانے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے والا بن جائے۔ ہر دعا جس کے پڑھنے کی تحریک کی گئی تھی اپنے اندر برکات سمیٹے ہوئے ہے اور خلافت کے حوالے سے بھی اس کی بڑی اہمیت ہے۔ ان کا میں مختصر ذکر کر دیتا ہوں۔

خلافت جوبلی منصوبہ میں شامل دعاؤں کی تفصیل وتشریح

سورۃ الفاتحہ:

ان دعاؤں میں سورۃ الفاتحہ ہے۔ کچھ تفصیل کے ساتھ اس پر غور کریں تو اس کا ہر ہر لفظ دین کے قیام و استحکام، اسی طرح خلافت کی مضبوطی اور ہر احمدی کے اپنے ایمان میں ترقی کے لئے ایک عظیم الشان دعا ہے۔ یہ ایک ایسا نور کا مینار ہے جو ہمیں خداتعالیٰ سے زندہ تعلق جوڑنے کا راستہ دکھاتا ہے اور یہ سورت قرآن کریم کی تعلیم کا خلاصہ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''سورۃ الفاتحہ کا ایک نام ام القرآن بھی ہے کیونکہ وہ تمام قرآنی مطالب پر احسن پیرایہ میں حاوی ہے اور اس نے سیپ کی طرح قرآن کریم کے جواہرات اور موتیوں کو اپنے اندر لیا ہوا ہے اور یہ سورۃ علم وعرفان کے پرندوں کے لئے گھونسلوں کی مانند بن گئی ہے۔''

(اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 74۔ عربی عبارت کا اردو ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 3)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

''سورۃ فاتحہ کے بہت سے نام ہیں جن میں سے پہلا نام فاتحۃ الکتاب ہے اور اس کا یہ نام اس لئے رکھا گیا ہے کہ قرآن مجید اسی سورت سے شروع ہوتا ہے نماز میں بھی پہلے یہی سورت پڑھی جاتی ہے اور خداتعالیٰ سے جو رب الارباب ہے دعا کرتے وقت اسی (سورۃ) سے ابتدا کی جاتی ہے اور میرے نزدیک اس سورۃ کو فاتحہ اس لئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کو قرآن کریم کے مضامین کے لئے حَکَم قرار دیا ہے اور جو اخبارِ غیبیہ اور حقائق و معارف قرآن مجید میں احسان کرنے والے خدا کی طرف سے بیان کیے گئے ہیں وہ سب اس میں بھر دیئے گئے ہیں اور جن امور کا انسان کو مبدء و معاد (دنیا و آخرت) کے سلسلے میں جاننا ضروری ہے وہ سب اس میں موجود ہیں مثلاً وجود باری، ضرورت نبوت اور مومن بندوں میں سلسلہ خلافت کے قیام پر استدلال اور اس سورت کی سب بڑی اور اہم خبر یہ ہے کہ یہ سورت مسیح موعود اور مہدی معہود کے زمانے کی بشارت دیتی ہے۔''

(اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 71-70۔ عربی عبارت کا اردو ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 1)

پس اس کے ہر ہر لفظ پر غور کر کے پڑھنا روحانی ترقی کا باعث ہے اور روحانیت میں ترقی پھر اللہ تعالیٰ کے انعامات کا وارث بناتی ہے۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی چار صفات بیان کی گئی ہیں۔ یعنی رب العالمین، رحمان، رحیم، مالک یوم الدین۔ ان صفات کا ذکر میں کافی حد تک اپنے خطبات میں کر چکا ہوں اس وقت میں مختصراً......بیان کر دیتا ہوں جو کہ حضرت مسیح موعود کے اپنے الفاظ میں ہی بیان کروں گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''الحمدللہ کا مظہر رسول اللہ کے دو ظہوروں محمدؐ اور احمدؐ میں ہوا۔ اب نبی کاملؐ کی ان صفات اربعہ کو بیان کر کے صحابہ کرام کی تعریف میں پورا بھی کر دیا۔ گویا اللہ تعالیٰ ظلّی طور پر اپنی صفات دینا چاہتا ہے۔ اس لئے فنافی اللہ کے یہی معنی ہیں کہ انسان الٰہی صفات کے اندر آ جائے۔ اب دیکھو کہ ان صفات اربعہ کا عملی نمونہ صحابہؓ میں کیسا دکھایا۔ جب رسول اللہؐ پیدا ہوئے تو مکہ کے لوگ ایسے تھے جیسے بچہ دودھ پینے کا محتاج ہوتا ہے۔ گویا ربوبیت کے محتاج تھے۔ وحشی اور درندوں کی سی زندگی بسر کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے ماں کی طرح دودھ پلا کر ان کی پرورش کی۔ پھر رحمانیت کا پرتو کیا۔ وہ سامان دیئے کہ جن میں کوشش کو کوئی دخل نہ تھا۔ قرآن کریم جیسی نعمت اور رسول کریمؐ جیسا نمونہ عطا فرمایا۔ پھر رحیمیت کا ظہور بھی دکھلایا کہ جو کوششیں کیں ان پر نتیجے مترتب کیے۔ ان کے ایمانوں کو قبول فرمایا اور نصاریٰ کی طرح ذلالت میں نہ پڑنے دیا بلکہ ثابت قدمی اور استقلال عطا فرمایا۔ کوشش میں یہ برکت ہوتی ہے کہ خدا ثابت قدم کر دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں کوئی مرتد نہ ہوا، دوسرے نبیوں کے احباب میں ہزاروں ہوتے تھے۔''

(الحکم 24 رجنوری 1901ء صفحہ 4۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد اول صفحہ 171)

فرماتے ہیں:۔

''غرض رسول اللہ ﷺ کی رحیمیت کا اثر تھا کہ صحابہ میں ثبات قدم اور استقلال تھا۔ پھر مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کا عملی ظہور صحابہ کی زندگی میں یہ ہوا کہ خدا نے ان میں اور ان کے غیروں میں فرقان رکھ دیا یا جو معرفت اور خدا کی محبت دنیا میں ان کو دی گئی یہ ان کی دنیا میں جزا تھی۔ اب قصہ کوتاہ کرتا ہوں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں ان صفاتِ اربعہ کی تجلی چمکی......

(الحکم 24 رجنوری 1901ء صفحہ 4۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 172)

اللہ تعالیٰ نے پھر اپنی صفت ربوبیت کا پرتو بنا کر مسیح الزمان کو دنیا میں بھیجا اور اس نے بھی اپنے آقا و مطاعؐ کی طرح اپنے......کی اس دودھ سے پرورش کی جس کے سوتے درحقیقت قرآنی تعلیم سے ہی پھوٹ رہے تھے اور یہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کا نتیجہ ہے کہ آپ کو بھی اس کا مظہر بناتے ہوئے قرآن کریم کے علوم ومعارف کا دریا حضرت مسیح موعود کے ذریعے اس زمانے میں جاری فرما دیا اور پھر یہ بھی اس رحمانیت کا نتیجہ ہے کہ خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا فیض بھی حضرت مسیح موعود کے ذریعے جاری فرمایا جس کے

تا قیامت رہنے کا وعدہ دیا ہے اور پھر رحیمیت کی صفت کا اظہار ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھی اپنے وعدوں کے مطابق پہلوں سے جوڑتے ہوئے وہ جماعت......عطا کی جنہوں نے ثبات قدم اور قربانیوں کی اعلیٰ مثالیں قائم فرمائیں، عبادتوں میں بڑھنے کی کوششیں کیں اور یوں ان کوششوں کی وجہ سے وہ رحیمیت سے فیض پانے والے بھی ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو حاصل کرنے والے بھی ہوئے۔

رحیمیت کا یہ فیض آج بھی جاری ہے اس حَکَم اور عدل سے تعلق جوڑنے والے اور اللہ تعالیٰ کی تعلیم پر عمل کرنیوالے آج بھی ان انعامات کو اور ان فضلوں کو پانے والے ٹھہریں گے جن سے پہلوں نے فیض پایا تھا۔ پس یہ فیض اس وقت تک ملتا رہے گا جب تک مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْن کے مضمون کو سمجھتے ہوئے اپنے عملوں کو اس کی تعلیم کے مطابق ڈھالتے رہیں گے اور اس کے نتیجے میں خدا کی محبت اور معرفت کو ہر چیز پر مقدم رکھیں گے اور یہ معرفت اور محبت الٰہی ہے جو پھر جزا بن کر ہمیں دوسروں سے ممتاز کرنے والی ہوگی اور یہ انعامات کا سلسلہ نسلاً بعد نسلٍ چلتا رہے گا۔

پس سورۃ الفاتحہ میں بیان شدہ ان چار صفات کے اس مضمون کو بھی سامنے رکھتے ہوئے ہر احمدی کو اپنی زندگی گذارنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہمیشہ ہمیں فیضاب کرتا رہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کا یہ بھی احسان ہے کہ اس نے اپنی نعمتوں سے ہمیں فیض پہنچانے کے لیے، ہمیں یہ بتانے کے لیے کہ تمہاری عبادتیں بھی میرے فضل کے بغیر تمہارے کسی کام نہیں آسکتیں یہ دعا سکھائی ہے کہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ ......

حضرت مسیح موعود اس ضمن میں فرماتے ہیں:۔

''دیکھو اللہ تعالیٰ نے اِيَّاكَ نَعْبُدُ کی تعلیم دی ہے۔ اب ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا اس لئے ساتھ ہی اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کی تعلیم دے دی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو میں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور خود وہ پاک ذات جب تک توفیق اور طاقت نہ دے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔''

(الحکم 24رجنوری 1901ء صفحہ 4۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 204)

پس اس دعا کو بھی بار بار دہرانا چاہئے کہ اے اللہ تیرے انعامات جو ......کے ساتھ مخصوص ہیں، ان کا حصول تو نے اپنی تعلیم پر عمل اور عبادتوں کے ساتھ مشروط کیا ہے اور یہ دعائیں اور عبادتیں کرنے کا ہم حق ادا نہیں کر سکتے اگر تیری مدد شامل حال نہ ہو۔ پس ان عبادتوں کے معیار حاصل کرنے کے لئے بھی ہماری مدد فرما تا کہ ہم تیرے انعامات سے ہمیشہ حصہ لیتے چلے جائیں۔ پس ہمیں اپنی مدد سے ہمیشہ متمتع کرتے رہنا تا کہ ہم تیری عبادت کرتے ہوئے ہمیشہ راہِ ہدایت پر چلتے رہیں اور اس راہِ ہدایت پر چلنے کے لئے یہ دعا سکھائی کہ ......۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''کلام الٰہی ...... کے معنی یہ ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں سیدھا راستہ دکھا اور ہمیں اس راستے پر قائم رکھ جو تیری جناب تک پہنچاتا ہو اور تیری سزا سے بچاتا ہو۔''

(اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 175۔ عربی عبارت کا اردو ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 219)

اللہ تعالیٰ تک پہنچانے کے راستے ان لوگوں کی پیروی سے حاصل ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ ہیں۔ پس ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے اس انعام یافتہ اور تائید یافتہ کے ماننے والے ہیں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ ہم حضرت مسیح موعودؑ کو مان کر نہ صرف سزا سے بچائے جانے والے بنے بلکہ اس دعا کی بدولت دائمی طور پر ان انعام یافتہ لوگوں میں شامل ہو گئے جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق ہمیشہ کے لئے خلافت کا نظام جاری فرما دیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ انہیں اپنے فضل اور عنایت سے اسی دنیا میں ضرور خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے قبل نیکوکاروں اور متقیوں کو خلیفہ بنایا تھا۔''

(اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 176۔ عربی عبارت کا اردو ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد اول صفحہ 222)

قرآن کریم میں سورۃ النور میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ ...... (النور: 56)

جیسا کہ آپ نے رسالہ الوصیت میں فرمایا تھا کہ میرے جانے کے بعد تم دوسری قدرت بھی دیکھو گے جس کا سلسلہ دائمی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ بھی پورا ہوتے ہم گذشتہ سو سال سے دیکھ رہے ہیں۔ پس دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اس انعام سے ہمیشہ فیض یاب کرتا رہے اور کبھی ایسے عمل سرزد نہ ہوں جس سے اللہ تعالیٰ کے غضب کے نیچے آنے والے بنیں یا اس گروہ میں شامل ہوں جو گمراہ ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے نیچے آئے۔ پس سورۃ الفاتحہ ایک ایسی دعا ہے جو خلافت کے حوالے سے بھی بڑے غور سے پڑھنے والی دعا ہے۔

درود شریف کی اہمیت و برکات

پھر دعاؤں میں درود شریف پڑھنے کی تحریک کی گئی تھی۔ درود شریف کی بھی کتنی اہمیت ہے، اس سے کیا برکات ہم حاصل کرتے ہیں۔ اس بارہ میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو۔ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا خود تمہاری پاکیزگی اور ترقی کا ذریعہ ہے۔

(جلاء الافهام مؤلفه ابن قيم الجوزيه۔ بابا ما جاء فی صلوة علىٰ رسول اللّٰه۔ الفصل الأول۔ حديث نمبر 22)

پس مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر دلوں کو پاک کرنا ہی اصل مقصود ہے اور اس کا نسخہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں بتایا کہ مجھ پر درود بھیجو جو تمہاری پاکیزگی کا باعث بنے گا اور تمہاری دینی، دنیاوی اور روحانی ترقی ہوگی اور اللہ تعالیٰ ان راستوں کی طرف تمہاری راہنمائی فرمائے گا جو جنت کی طرف لے جانے والے راستے ہیں۔

اس بارہ میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے مجھ پر درود بھیجنا چھوڑ دیا وہ جنت کی راہ کھو بیٹھا''۔

(سنن ابن ماجه كتاب اقامة الصلوات والسنة فيها باب صلاة النبیؐ)

جنت کی راہ کیا ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہ ہے۔ دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ کے انعامات کا وارث بننا ہے لیکن یہ درود بھی اس کے الفاظ کو سمجھتے ہوئے اور دلی خلوص سے بھیجنا ضروری ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ایک موقعہ پر فرمایا کہ ''جو شخص مجھ پر دلی خلوص سے درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس بار درود بھیجے گا اور اسے دس درجات کی رفعت بخشے گا اور اس کی دس نیکیاں لکھے گا''۔

(جلاء الافهام مؤلفه ابن قيم الجوزيه۔ باب ما جاء فی الصلٰوة علىٰ رسول اللّٰه۔ الفصل الأول۔ حديث نمبر 145)

پس یہ درود ہے جو اعلیٰ معیاروں کی طرف لے جانے والا ہے۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے درود کی اہمیت کس طرح ہم پر واضح کی اس بارے میں آپ اپنے ایک الہام میں فرماتے ہیں وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا یعنی ''اور جو کچھ خدا نے چاہا وہ ہونا ہی تھا'' کا ذکر کرنے کے بعد پھر آگے فرماتے ہیں کہ:

''پھر بعد اس کے جو الہام ہے وہ یہ ہے کہ ......

اور درود بھیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا اور خاتم الانبیاءؐ ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ سب مراتب اور تفضلات اور عنایات اسی کے طفیل سے ہیں اور اسی سے محبت کرنے کا یہ صلہ ہے۔ سبحان اللہ اس سرورِ کائنات کے حضرت احدیت میں کیا ہی اعلیٰ مراتب ہیں اور کس قسم کا قرب ہے کہ اس کا محبّ خدا کا محبوب بن جاتا ہے اور اس کا خادم ایک دنیا کا مخدوم بنایا جاتا ہے (یعنی اس سے محبت کرنے والے سے خدا بھی محبت کرتا ہے اور جو اس کے نبی کا خادم ہے ایک دنیا اس کی خادم بن جاتی ہے۔ فرماتے ہیں) اس مقام میں مجھ کو یاد آیا کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا اسی رات خواب میں دیکھا کہ آبِ زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں۔ (فرشتے لے کر آتے ہیں صاف و مصفّٰی پانی) اور ایک نے ان میں سے کہا یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمدؐ کی طرف بھیجی تھیں ﷺ اور ایسا ہی عجیب ایک اور قصہ یاد آیا ہے کہ ایک مرتبہ الہام ہوا جس کے معنی یہ تھے کہ ملاءِ اعلیٰ کے لوگ خصومت میں ہیں یعنی ارادۂ الٰہی احیائے دین کے لئے جوش میں ہے لیکن ہنوز ملاءِ اعلیٰ پر شخصِ محی کے تعیّن ظاہر نہیں ہوئی۔ اس لئے وہ اختلاف میں ہے۔ اسی اثناء میں خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک مُحیی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اس نے کہا هٰذَا رَجُلٌ يُّحِبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرط اعظم اس عہدہ کی محبت رسول ہے۔ سو وہ اس شخص میں متحقق ہے۔''

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 598-597 حاشیہ در حاشیہ)

......پس آج بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعاموں سے فیض اٹھانے کے لئے مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کے بعد یہی نسخہ ہمیں استعمال کرنا ہوگا۔ ان انعامات کا تا قیامت وارث رہنے کے لئے ہمیں سچے دل سے اور خلوصِ نیت کے ساتھ آنحضرت ﷺ پر سلام بھیجنا ہوگا اور درود بھیجنا ہوگا۔ پس ہر احمدی اپنی تمام دعاؤں پر اس دعا کو مقدم رکھے تو جہاں وہ روحانی ترقی کی منزلیں طے کرنے والا ہوگا وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نشان بھی دیکھنے والا ہوگا۔ اللہ کے رسولؐ نے ہمیں اس بات کی ضمانت دی ہے کہ جو دعا اللہ کی ثناء اور مجھ پر درود بھیجتے ہوئے کی جائے وہ تمہاری حاجات پوری کرنے کا باعث بنے گی۔ لیکن جیسا کہ میں پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ خلوص شرط ہے اور اگر خلوص کے ساتھ ان الفاظ کی گہرائی اور حکمت کا بھی علم ہو جائے تو دل کے درد کے ساتھ دعا نکلتی ہے۔ اس لئے میں اس کی کچھ تھوڑی سی وضاحت لُغوی طور پر بھی کر دیتا ہوں۔

اہل لغت کے نزدیک اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ کی دعا کا معنی یہ ہوگا کہ اے اللہ! تو محمدؐ کو اس دنیا میں ان کا ذکر بلند کر کے، ان کے پیغام کو کامیابی اور غلبہ عطا فرما کر اور ان کی شریعت کے لئے بقا اور دوام مقدر کر کے عظمت عطا فرما جبکہ آخرت میں ان کی امت کے حق میں شفاعت کو قبول فرما کر اور ان کے اجر و ثواب کو کئی گنا بڑھا کر دینے کے ذریعہ انہیں عظمت سے ہمکنار فرما۔ پھر اہل لغت کہتے ہیں کہ نبی کریمؐ پر درود شریف کے متعلق حدیث میں بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ ......کے الفاظ آئے ہیں اس کے معنی یہ ہیں کہ اے اللہ تعالیٰ تو نے جو بھی عزت و عظمت اور عظیم شان اور بزرگی آنحضرت ﷺ کے لیے مقدر فرمائی ہوئی ہے اس کو ان کے لئے قائم فرما دے اور اسے ہمیشگی اور دوام بخش دے۔ تقریباً ملتے جلتے الفاظ ہیں۔ بعض کے نزدیک اللہ تعالیٰ کا ہمیں آنحضور ﷺ پر درود بھیجنے کا جو حکم ہے تو ہم اس کا حق ادا کرنے سے قاصر ہیں اس لئے ہم اس بات کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتے ہوئے یہ دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ تو ہی محمدؐ پر رحمت نازل فرما کیونکہ تجھے سب سے زیادہ اس بات کا علم ہے کہ وہ کس بات کا زیادہ مستحق ہے، تو اس دعا کو محدود نہیں کیا جاسکتا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75402 میں

Haruna Kwame Atrhur

ولد Alex Arthur قوم...... پیشہ ویلڈر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haruna Kwame Arthur۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 75403 میں Unas Owusu

ولد Suleman Twi قوم...... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4 عدد پلاٹس رہائشی مالیتی -/40000000 غانین کرنسی (2) 2 عدد پلاٹ مالیتی -/16000000 غانین کرنسی (3) 3 عدد Weapon مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Unas Owusu۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Suleman۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakr Ishaque

مسل نمبر 75404 میں

Salih Boateng

ولد Kofi Mensah قوم...... پیشہ فارمر عمر 84 سال بیعت 1952ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Cocoa Form 4 ایکڑ مالیتی -/10000000 غانین کرنسی (2) 4 ایکڑ Cashew Form مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salih Boateng گواہ شد نمبر 1 Zakriya Abubakr گواہ شد نمبر 2 Abubakr Ishaque

مسل نمبر 75405 میں

Abdullah Apeweh

ولد Abdullah Wontebeh قوم...... پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1961ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/388873 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Apewa۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ansoh۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل

مسل نمبر 75406 میں

Suleman Quansah

ولد Kwabina Quansah قوم...... پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suleman Quansah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 75407 میں جلال الدین عبداللطیف

ولد James Kackson SR قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت 1972ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/450000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/1255000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3002.11 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جلال الدین عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 1 امجد چوہدری ولد اشرف چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا حبیب الرحمٰن ولد مرزا لطف الرحمٰن

مسل نمبر 75408 میں وسیم احمد انصاری

ولد کے۔ اے وحید انصاری قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/250000 ڈالر جس بینک قرض -/225000 ڈالر ہے (2) کار مالیتی -/19500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد انصاری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عزیز احمد ولد محمد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق ظفر بخاری ولد ایس ریاض احمد

مسل نمبر 75409 میں نیرہ مرزا

زوجہ میر شریف احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/5000 ڈالر (2) حق مہر -/25000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیرہ مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 میر شریف احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میر غلام احمد نسیم

مسل نمبر 75410 میں سید حسن احمد

ولد سید محمود احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حسن احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد العالم گواہ شد نمبر 2 Mudhtair AdedeJi

مسل نمبر 75411 میں عروج زاہد

بنت زاہد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عروج زاہد۔گواہ شد نمبر 1 عمردین خان ولد محمود خان۔گواہ شد نمبر 2 زاہد اقبال والد موصیہ

مسل نمبر 75412 میں امتہ الودود ملک

زوجہ شفیق احمد ملکقوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/250000 ڈالر(2) طلائی زیور 140 گرام مالیتی -/2500 ڈالر(3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ امتہ الودود ملک ۔گواہ شد نمبر 1 Aumair.S. Malik۔گواہ شد نمبر 2 Sayim.S.Malik

مسل نمبر 75413 میں Bushra Nizami

زوجہ Ziauddin.A.Nizami قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی 1008.15 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Bushra Nizami۔گواہ شد نمبر 1 F.A. Nizami۔گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد جنجوعہ

مسل نمبر 75414 میں سید شہزاد حسین

ولد سید ارشد حسین قوم سید پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1993ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/300000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سید شہزاد حسین ۔گواہ شد نمبر 1 Abdul R.Fouzi۔گواہ شد نمبر 2 مرزا امین بیگ

مسل نمبر 75415 میں حامد عزیز رحمٰن

ولد عبدالرحمٰن قوم وڑائچ پیشہ فزیشن عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/225000 ڈالر(2) بانڈز وغیرہ مالیتی -/3300000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/10800 ڈالر ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد عزیز الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 CAPt B.L. Rahman۔گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad Arain

مسل نمبر 75416 میں اطہر نوید ملک

ولد ناصر ایم ملک قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1731 ڈالر ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر نوید ملک ۔گواہ شد نمبر 1 نوید ملک گواہ شد نمبر 2 Rafiq Ahmad Lake

مسل نمبر 75417 میں سعدیہ شکور احمد

زوجہ افتخار محمود احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/180000 ڈالر(2) آٹوموبائیل مالیتی -/12500 ڈالر(3) جیولری مالیتی -/4000 ڈالر (4) حق مہر اداشدہ -/10000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت خوردونوش مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سعدیہ شکور احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 ساجد سہیل

مسل نمبر 75418 میں عطیۃ العلم

زوجہ محمد فیاض قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/4033 ڈالر کینیڈین (2) حق مہر بذمہ خاوند -/14000 ڈالر کینیڈین ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ العلم ۔گواہ شد نمبر 1 منور حسین گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 75419 میں شازیہ ظفر چوہدری

زوجہ وجاہت محمود چوہدری قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/10000 ڈالر(2) ڈائمنڈ رِنگ مالیتی -/2500 ڈالر(3) سیونگ اکاؤنٹ مالیتی -/2710 ڈالر(4) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ ظفر چوہدری گواہ شد نمبر 1 وجاہت محمود چوہدری خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ظفر ولد ادریس احمد

مسل نمبر 75420 میں عطاء المجید ظفر

ولد چوہدری ظفر احمد (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ بزنس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے چھ مرلے 13 کنال واقع چک نمبر 78 جنوبی (2) RRSP مالیتی -/5000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/13700 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عطاء المجید ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر سلیم وصیت نمبر 32801 گواہ شد نمبر 2 خواجہ امتیاز احمد وصیت نمبر 53249

مسل نمبر 75421 میں ظفر احمد

ولد غلام حیدر قوم اعوان پیشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-28 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع ڈہ پئی ضلع سیالکوٹ (2) مکان 5 مرلہ واقع ڈہ پئی ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RO160 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ ولد عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان ولد عبد الجلیل خان

مسل نمبر 75422 میں نعمانہ حمید

بنت حمید اللہ قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RO10 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعمانہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد

مسل نمبر 75423 میں طلحہ احمد

ولد حمید اللہ قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RO12 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد

مسل نمبر 75424 میں بشارت علی

ولد غلام نبی قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع چک آرائیاں ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/1350000 روپے (2) مکان واقع چک آرائیاں اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RO150 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت علی۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان

مسل نمبر 75425 میں غزالہ جاوید

زوجہ ارشد جاوید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 313 گرام مالیتی اندازاً -/4384 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 تنویر عامر شہزاد ولد تنویر اشفاق احمد

مسل نمبر 75426 میں عثمان احمد کریم

ولد ڈاکٹر کریم احمد طور قوم راجپوت طور پیشہ پارٹ ٹائم جاب عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد کریم۔ گواہ شد نمبر 1 عبد المجید بٹ ولد عبد الحئی بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 75427 میں Erna Ningsih

زوجہ Farzand Abdullatif قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1998ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/632 آسٹریلین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Erna Ningsih۔ گواہ شد نمبر 1 عبد اللطیف ولد عبد المجید۔ گواہ شد نمبر 2 فرزند عبد اللطیف خاوند موصیہ

مسل نمبر 75428 میں

Maman ElhadJi Souleymane

ولد Souleyman قوم...... پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65890 نائیجر کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maman ElhadJi Souleymane۔ گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 شاکر مسلم

مسل نمبر 75429 میں

Aminullah Yusuf

ولد Yusuf قوم...... پیشہ مبلغ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 1271000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aminullah Yusuf۔ گواہ شد نمبر 1 Muhdiyat۔ گواہ شد نمبر 2 Dedi Rohaniawan

مسل نمبر 75430 میں

Nurani Hartini Hj

زوجہ H.Engkun Sumarna قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 269 مربع میٹر مالیتی -/RP400000000 (2) طلائی زیور مالیتی -/RP7554500 (3) حق مہر اداشدہ -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurani Hartini HJ۔ گواہ شد نمبر 1 Arief Sumarna گواہ شد نمبر 2 Engkun Sumarna

مسل نمبر 75431 میں

Engkun Sumarna

ولد M.Iyun قوم...... پیشہ ڈاکٹر/پنشنر عمر 58 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق جائیداد بصورت مکانات رائس فیلڈ پلاٹس مالیتی -/RP4336302400 اس وقت مجھے مبلغ -/RP11084000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Engkun Sumarna۔ گواہ شد نمبر1 Arief Sumarna۔ گواہ شد نمبر2 Agug Supyana

مسل نمبر 75432 میں Nadia Khatmina

بنت Engkun Sumarna قوم...... پیشہ فارماسسٹ عمر 24 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمپیوٹر پرنٹر مالیتی -/RP6000000 (2) موبائیل مالیتی -/RP2000000 (3) انگوٹھی ڈائمنڈ مالیتی -/RP1000000 (4) طلائی زیور مالیتی -/RP1100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nadia Khatmina گواہ شد نمبر1 Areif Sumarna۔ گواہ شد نمبر2 Engkun Sumarna

مسل نمبر 75433 میں Eliya Sayidah

زوجہ Ahmad Rivadan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) باغ برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP17000000 (2) حق مہر ادا شدہ -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eliya Sayidah۔ گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر2 Ahmad Rivadan

مسل نمبر 75434 میں Nunung Nurhasanah

زوجہ TB.A Suhendar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP20000 (2) مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nunung Nurhasanah۔ گواہ شد نمبر1 Nur Asikin۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Malik

مسل نمبر 75435 میں Abdul Karim

ولد Suik قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP55000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP940000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Karim۔ گواہ شد نمبر1 Mahfud۔ گواہ شد نمبر2 Katirin

مسل نمبر 75436 میں Edah Nurhasanah

زوجہ Agus Supyana قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت 20 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP2900000 (2) طلائی زیور 1-37 گرام مالیتی -/RP30600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Edah Nurhasanah گواہ شد نمبر1 Agus Supyana۔ گواہ شد نمبر2 M.Iyan

مسل نمبر 75437 میں Rizka Aninda

بنت Engkun Sumarna قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق ذاتی سامان مالیتی -/RP9800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rizka Aninda۔ گواہ شد نمبر1 Areif Sumarna۔ گواہ شد نمبر2 Engkun Sumarna

مسل نمبر 75438 میں Ali Wagiman

ولد Kromo Sumarto قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000 (2) مکان برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/RP31500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Wagiman گواہ شد نمبر1 Basharat Ahmad Sanusi۔ گواہ شد نمبر2 Agung Widodo

مسل نمبر 75439 میں Triana Ernawati

بنت Ali Wagiman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Triana Ernawati۔ گواہ شد نمبر1 Azis Suyatmo۔ گواہ شد نمبر2 Ali Wagiman

مسل نمبر 75440 میں Anis Hermawati

زوجہ Dadang.S قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ Anis Kamal گواہ شد نمبر 1 Hermawati۔ گواہ شد نمبر 2 Dadang Susandi Yusuf۔

مسل نمبر 75441 میں Siti Sopiah

زوجہ Ito قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP500000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP20000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Sopiah گواہ شد نمبر 1 Agusy۔ گواہ شد نمبر 2 Ito

مسل نمبر 75442 میں Mansyur

ولد Suhatmi قوم...... پیشہ لیبر عمر 53 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mansyur۔ گواہ شد نمبر 1 Aam Komara۔ گواہ شد نمبر 2 Yusuf Ahmad Sobirin

مسل نمبر 75443 میں Dede Anis

ولد Amin قوم...... پیشہ لیبر عمر 44 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 1008 مربع میٹر مالیتی -/RP7200000 (2) زرعی اراضی 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP300000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dede Anis۔ گواہ شد نمبر 1 Yusup Ahmad Sobirin۔ گواہ شد نمبر 2 Amin

مسل نمبر 75444 میں Ennino

زوجہ Suherman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 48 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Enning۔ گواہ شد نمبر 1 Iin Ruhimat۔ گواہ شد نمبر 2 Suherman

☆......☆......☆

نکاح

مکرم عبدالغفار ڈار صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے نواسے مکرم جنید احمد صباح صاحب ناظم اطفال خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کا نکاح مورخہ 7 دسمبر 2007ء کو مکرم منصور احمد عمر صاحب مربی سلسلہ نے مکرمہ فوزیہ صاحبہ بنت مکرم پروفیسر رفیع احمد صاحب آف اسلام آباد کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر پڑھایا۔ 8 دسمبر 2007ء کو رخصتی عمل میں آئی۔ اس موقع پر محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ مورخہ 9 دسمبر 2007ء کی رات ''الصدیق میرج ہال'' راولپنڈی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ تمام احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہم سب کیلئے باعث خیر و برکت اور موجب شادمانی بنائے رکھے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ایک عزیزہ مکرمہ امیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالستار مانگٹ صاحب آف چک 31 جنوبی سرگودھا حال مقیم شکور پارک ربوہ مورخہ 19 دسمبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر 73 سال تھی۔ مورخہ 20 دسمبر 2007ء کو بعد نماز ظہر بیت المہدی ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ مکرم قریشی قیصر محمود صاحب نے پڑھائی عام قبرستان میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم محمد ظفراللہ طاہر صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینیئر سیکشن ربوہ نے دعا کرائی۔ آپ نے لواحقین میں خاوند کے علاوہ تین بیٹے مکرم عبداللطیف صاحب یو۔کے، مکرم اشفاق احمد صاحب بحرین، مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب یو کے اور ایک بیٹی محترمہ شازیہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد امجد صاحب ٹورانٹو کینیڈا چھوڑی ہیں آپ حضرت چوہدری نور محمد صاحب آف غوث گڑھ رفیق حضرت مسیح موعود (یکے از 313) کی پوتی، مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم چک 38 جنوبی سرگودھا کی صاحبزادی اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ حال مقیم کینیڈا کی بڑی بہن تھیں۔ آپ ایک دعا گو، عبادت گزار، ملنسار، غریب پرور، مہمان نواز اور مخلص احمدی خاتون تھیں تربیت اولاد کا فریضہ آپ نے نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا۔ عزیز و اقارب اور ملنے والوں سے آپ کا سلوک متاثر کن تھا وفات سے کچھ دیر پہلے آپ نے سب رشتہ داروں اور تعلق والوں کو دعا اور سلام کا پیغام دیا اور دیگر ضروری ہدایات دے کر ذکر الٰہی کرتے ہوئے اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئیں۔ خاکسار ذاتی طور پر آپ کے حسن سلوک سے بے حد متاثر تھا۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندئ درجات کیلئے خصوصی طور پر درخواست دعا کی جاتی ہے۔

مشہور صحافی اور افسانہ نگار

شیر محمد اختر

صحافی، افسانہ نگار، ماہر نفسیات، 1907ء میں گجرات میں پیدا ہوئے۔ حصول تعلیم کے بعد پشاور میں پولیس کے محکمے میں کلرک کی حیثیت سے ملازمت اختیار کر لی۔ دوران ملازمت ڈاکٹر سگمنڈ فرائیڈ کے نفسیاتی نظریات و افکار کے مطالعہ کا موقع ملا اور ان سے متاثر ہو کر اردو میں نفسیات پر مضامین اور کتابیں تصنیف کرنے لگے۔ لاہور واپس آ کر متعدد ادبی رسائل کی ادارت کے فرائض انجام دیئے جن میں شاہکار، ہمایوں اور ماہنامہ نفسیات شامل ہیں۔ نوائے وقت پبلی کیشنز کے ہفت روزہ جریدے ''قندیل'' کے بانی مدیر تھے اور اپنی وفات تک اس سے منسلک رہے۔ ''قندیل'' میں ان کا کالم ''دیکھتا چلا گیا'' اپنے وقت کا مقبول کالم تھا جس میں لاہور کی ادبی و معاشرتی تقریبات کا آنکھوں دیکھا حال دلچسپ پیرائے میں بیان کیا جاتا تھا۔ وہ حلقہ ارباب ذوق کے بانیوں میں سے تھے اور حلقے کی ہفت وار نشستوں میں انتہائی باقاعدگی سے شریک ہوتے تھے۔ آپ کے افسانوی مجموعے یہ ہیں: بھنور، سائے، ننگے پاؤں اور کالی بلی۔ نفسیات کے موضوع پر بے شمار کتابچے لکھے اور شائع کئے۔ ان میں سے زیادہ اہم یہ ہیں: واہمہ۔ نفسیاتی زاویہ نگاہ۔ پس پردہ۔ شخصیت و کردار۔ احساس کمتری۔ احساس برتری۔ بچوں کی نفسیات۔ ذہنی الجھنیں۔ نفسیات زندگی۔ آپ نے 29 دسمبر 1974ء کو وفات پائی۔

درخواست دعا

مکرم خادم حسین رند صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ سرور بیگم صاحبہ بوجہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے اور اس تکلیف سے نجات بخشے۔ آمین

مکرم آصف بشیر صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منیر احمد صاحب ناز سابق صدر جماعت کرونڈی ضلع خیر پور کو برین ہیمبرج کا اٹیک ہوا تھا مورخہ 22 دسمبر 2007ء کو آپریشن ہو گیا ہے تاہم ابھی تک ہوش نہیں آیا۔ کراچی کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرم نثار احمد صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی محترمہ نازیہ احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بریڈ فورڈ انگلستان کے نکاح کا اعلان چار ہزار پونڈ حق مہر پر ہمراہ مکرم شاہد فاروق ملہی صاحب ابن مکرم چوہدری ناصر احمد ملہی صاحب آف فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ، مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ ونائب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ نے مورخہ 25 دسمبر 2007ء کوالرفیع بینکوئیٹ ہال ربوہ میں کیا۔ اس موقع پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ نے دعا کرائی۔ اس کے بعد تقریب رخصتی کے موقعہ پر مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب نے دعا کرائی۔ محترمہ نازیہ احمد صاحبہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب آف کریم نگر فیصل آباد حال مقیم دارالعلوم جنوبی ربوہ کی پوتی اور مکرم وسیم احمد صاحب آف جرمنی کی بھتیجی ہے اور مکرم شاہد فاروق ملہی صاحب، مکرم چوہدری احمد ملہی صاحب مرحوم آف فیروز والہ کے پوتے اور مکرم چوہدری طاہر احمد ملہی صاحب صدر جماعت احمدیہ فیروز والہ کے بھتیجے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

ایک کمپنی کو لاہور میں اپنے آفس کیلئے سینئر اکاؤنٹنٹ آفیسر، اکاؤنٹ آفیسر، کیشئر (اکاؤنٹس کا تجربہ رکھتے ہیں) ایڈمنسٹریٹو اسسٹنٹ، سٹور آفیسر، Typsist/Computer Operator,Messenger (ٹائپنگ کی اچھی سپیڈ ہو) Receptionist (انگریزی بولنا جانتا ہوں) ٹیلی فون آپریٹر Kitchen,Cook, لیبارٹری ہیلپر Care Taker, Helper، ڈرائیورز اور سوپیر درکار ہیں۔ درخواستیں بمعہ تصدیق صدر صاحب محلّہ بنام نظارت صنعت وتجارت فوری طور پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ایک کمپنی کو ربوہ سے باہر میٹرک پاس نوجوان درکار ہیں۔ ایسے نوجوان جو مستقل ملازمت کے خواہشمند ہوں فوری طور پر صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ نظارت ہذا سے رابطہ کریں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

مکرم میاں عبدالوہاب محمود صاحب تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ رضیہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالحی صاحب مرحوم سابق مربی انڈونیشیا کچھ عرصہ سے علیل ہیں ان کی صحت کمزور ہے اور اس کے ساتھ ساتھ گھٹنوں کی شدید تکلیف میں بھی مبتلا ہیں علاج جاری ہے اور گھٹنوں کا آپریشن (Knee replacement) لاہور میں متوقع ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو خودکش حملے میں جاں بحق ہوگئیں

لیاقت باغ راولپنڈی میں ایک خودکش حملے میں سابق وزیر اعظم پاکستان اور چیئرپرسن پاکستان پیپلز پارٹی محترمہ بے نظیر بھٹو مورخہ 27 دسمبر 2007ء کو جاں بحق ہوگئیں۔ اس حملے میں کل 22۔افراد جاں بحق جبکہ 47/افراد زخمی ہو گئے۔ بے نظیر بھٹو لیاقت باغ میں جلسہ عام سے خطاب کرنے کے بعد اپنی گاڑی میں واپس روانہ ہو رہی تھیں جونہی پارٹی کے کارکنوں کے نعروں کا جواب دینے کیلئے اپنی گاڑی کی چھت سے باہر دیکھا کہ ایک خودکش حملہ آور نے گاڑی کے قریب آ کر بے نظیر بھٹو پر فائرنگ کر دی اور پھر ایک زور دار دھماکے سے خود کو اڑا دیا۔ بے نظیر بھٹو اس حملے میں شدید زخمی ہوئیں جنہیں فوری طور پر جنرل ہسپتال راولپنڈی پہنچایا گیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق بے نظیر بھٹو سر اور گردن میں گولی لگنے سے جاں بحق ہوئیں اور وہ ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی جاں بحق ہو چکی تھیں۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کی میت C-130 کے ذریعہ سکھر ائیر پورٹ اور پھر ان کے آبائی گاؤں نوڈیرو لاڑکانہ پہنچا دی گئی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کے خاوند آصف علی زرداری اور بچے بھی ساتھ تھے۔ تھانہ سٹی راولپنڈی میں ایف آئی آر درج کرادی گئی ہے۔

عوام اور پیپلز پارٹی کے کارکنوں کی ہنگامہ آرائی المناک سانحہ راولپنڈی کے بعد ملک بھر کے مختلف شہروں میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں اور عوام نے شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ ملک بھر میں شدید ہنگامہ آرائی شروع ہوگئی ہے سرکاری عمارتوں اور راستے پر چلتی گاڑیوں کے شیشے توڑے گئے۔ ریل گاڑی کی پٹڑیاں اکھیڑ دی گئیں سندھ میں ایک ٹرین میں تمام مسافروں کو اتار کر آگ لگادی گئی۔ سڑک پر ٹائر جلا کر راستے بلاک کردیئے گئے اور شدید احتجاج جاری ہے۔ ملک کے مختلف شہروں میں اس واقعہ کے بعد ہنگامہ آرائی میں 20 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔

ملک بھر میں 3 روز تک سوگ کا اعلان کر دیا گیا صدر مشرف اور نگران وزیر اعظم نے اس واقعہ کی پرزور مذمت کرتے ہوئے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ صدر نے ملک بھر میں اس واقعہ کے بعد 3 روز تک سوگ کا اعلان کیا اور بتایا کہ قومی پرچم سرکاری عمارتوں پر سرنگوں رہے گا۔ اور انہوں نے اپنے مختصر خطاب میں پاکستان کے عوام سے ہمدردانہ اپیل کی ہے کہ وہ پرامن رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کے واقعات کرکے دہشت گرد ملک کی ساکھ کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی ملک کیلئے خطرناک ہے ہم ملک سے دہشت گردی اور انتہا پسندی ختم کر کے ہی دم لیں گے۔ پیپلز پارٹی نے 40 دن تک سوگ کا اعلان کیا۔ پاکستان میں قومی سوگ منایا جارہا ہے سڑکوں پر ٹریفک کم ہے۔ مارکیٹیں بند ہیں۔ دکھ اور افسوس کے ساتھ ساتھ عوام میں غم و غصہ کی لہر موجود ہے۔

امریکہ، برطانیہ، فرانس اور دیگر ممالک کا اظہار افسوس امریکہ سمیت برطانیہ، فرانس، ترکی، بھارت، روس، افغانستان اور دیگر کئی ممالک نے اس افسوسناک واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے دکھ کا اظہار کیا۔ صدر بش نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کو قتل کر کے پاکستان میں جمہوریت کو قتل کیا گیا ہے۔ صدر بش، ترکی کے وزیر اعظم اور کئی ممالک کے سربراہان نے صدر مشرف کو فون کے ذریعہ اپنے جذبات پہنچائے ہیں۔ اس واقعہ کے فوراً بعد اقوام متحدہ نے سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلایا اور اس اجلاس میں دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔

انسان ابھی تک آب و ہوا کے نظام کا معمہ سمجھ نہیں سکا برطانیہ کے ایک سرکردہ سائنسدان نے خبردار کیا ہے کہ انسان نے ابھی تک ایسے قدرتی نظام کو نہیں سمجھا جو کرہ ارض پر زندگی کی بقاء کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ سیاروں کے زمین کے ساتھ ممکنہ ٹکراؤ کی کوششوں کے ساتھ ان مسائل کو بھی سمجھنا ضروری ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق مون سون آب و ہوا کا بھی ایک سسٹم ہے جو تیزی سے تبدیل ہوسکتا ہے۔

قدرتی آفات سے ہونے والی تباہی 4 گنا بڑھ گئی ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث گزشتہ 20 سال میں قدرتی آفات سے ہونے والی تباہی میں 4 گنا اضافہ ہوگیا ہے۔ عالمی امدادی ایجنسی آکسفام کی مرتب کردہ ایک رپورٹ کے مطابق موسم میں تبدیلی کے سبب ہونے والے واقعات کے پیچھے عالمی حدت کارفرما ہے۔ ہر سال قدرتی آفات کے اوسطاً 500 واقعات ہو رہے ہیں جبکہ 1980ء کی دہائی میں یہ تعداد 120 تھی اور اسی دوران آنے والے سیلابوں کی تعداد بھی 6 گنا بڑھ گئی ہے۔ آکسفام کے مطابق اگر عالمی برادری موسم سے متعلق قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے اقدامات نہیں کرتی تو مستقبل میں ایسی قدرتی آفات پر قابو پانا مشکل ہو جائے گا۔

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

احمد نور وڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

ربوہ میں طلوع وغروب 29 دسمبر

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	5:15

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا -
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے -
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

آرم میور CM جرمن سیل بند دستیاب ہے۔
ایف بی ہومیو کلینک سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر 047-6212750

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

WONTON
CHINESE RESTAURANT & TAKE AWAY
Outdoor Catering & Event Management
Off M.M Alam Road, 9-BI/BII,
Ghalib Market Gulberg III, Lahore.
Tele: 042-5717804
Mob: 0300-4373020, 0321-4146785

طالب دعا: محمد سرور
ماشاءاللہ گیزر
گیزر خریدنے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر سے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ
ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

C.P.L 29-FD